© rasailojaraid.com

ہم خواجہ شہاب الدین صاحب اور ملک امیر محمد خان صاحب گورنر مغربی پاکستان جو اپنے پہلو میں ایک حساس دل رکھتے ہیں سے التماس کرتے ہیں، کہ اس سلسلہ میں فوری مداخلت فرماکر اس فتنہ کے سرچشمہ کو بند فرماویں۔ اور ریڈیو لاہور کے ارباب بست وکشاد سے بھی پوری دل سوزی سے عرض گذار ہیں سہ

مانو نہ مانو جانِ جہاں اختیار ہے ۔۔۔ ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے دیتے ہیں

(مولانا عبدالرزاق سنگین)

مجلس معارف القرآن دیوبند

تصنیفی راہ سے "دینی خدمت" کو "جماعت دارالعلوم دیوبند" نے اپنی تاریخ کے ہر دور میں درسی تعلیم دین کے ساتھ مستقل مقصد قرار دیکر انجام دیا ہے۔ اور یہ ایک حقیقت واقعہ ہے۔ کہ گذشتہ ایک صدی میں "تصنیفِ اکابر" نے مشرق اور مغرب میں ہزاروں میل کے فاصلے طے کرکے جہاں لاکھوں دلوں میں نورِ ایمان کی حفاظت کی ہے۔ وہیں ہزاروں دلوں میں شمع ایمان روشن بھی کی ہے۔ "مجلس معارف القرآن" اکابر کے اسی متوارث طریق خدمت کی باضابطہ اداری صورت ہے۔ اور اسی ادارے نے دارالعلوم دیوبند کے اسی فیضانِ علمی کو زیادہ سے زیادہ عام اور عالمگیر بنانے کے لئے دو بین الاقوامی زبانوں یعنی عربی اور انگریزی میں تراجم مصنفات کی ضرورت واہمیت کو تسلیم کرکے اپنے دائرہ کار کو وسعت دی ہے۔
چنانچہ صدر مجلس کی گرانقدر تصنیف "دینی دعوت کے قرآنی اصول" عنقریب اردو، عربی اور انگریزی زبان میں اشاعت پذیر ہو رہی ہے۔ جو انشاءاللہ نذرِ خدمت ہوگی۔

(مولانا محمد سالم قاسمی معتمد مجلس عمومی
مجلس معارف القرآن دارالعلوم دیوبند)

مکتوب مدینہ طیبہ

اسی سال صحیح میں بظاہر ازدحام نسبتاً کچھ کم تھا۔ لیکن باوجود اس کمی کے طواف اور سعی کی مشکلات میں ہم نے کوئی خاص فرق محسوس نہیں کیا، طواف زیارت کے روز سنا ہے کہ ایک آدمی مطاف میں مرگیا۔ سعی میں مرے ہوئے آدمی کی لاش تو ہم نے خود دیکھی۔ حج سے قبل مدینہ منورہ میں حجاج کا ازدحام معمول سے زیادہ رہا۔ اسی سال پاکستان کے علاوہ اور کئی ملکوں نے بھی مختلف اسباب کی بناء پر حاجی معمول سے کم بھیجے لیکن باوجود اس کے مدینہ میں ازدحام زیادہ رہا، جس کی وجہ مختلف ملکوں سے حجاج کے قافلوں کا یکدم مدینہ میں پہنچ آنا تھا۔ ان دنوں میں ایک عورت سلام عرض کرتے وقت پاؤں کے نیچے آکر مرگئی تھی۔ " تا رز اسلامی نکے لئے فیصل

© rasailojaraid.com